

فضل

روزنامہ لاہور پاکستان

شرح جیدہ سالانہ ۲۱ روزے
ششماہی ۱۱
سہ ماہی ۶
ماہوار ۲ ۱/۲
فی پرچہ ۱

اخبار احمدیہ
لاہور ۱۸ راجہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح اثنانی
ایده اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر
ہے کہ حضور کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعاے رحمت
فرمائیں۔
حضرت ام المومنین مدظلہ العالی کی طبیعت ناساز رہنے پر
کی وجہ سے نا حال ناساز چلی آتی ہے۔ احباب حضرت محمود
کی صحت کا مدد و عاقد کبیرہ دعا جاری رکھیں۔

جلد ۲ | ۱۹ راجہ ۱۳۴۶ھ | ۱۶ ذوالحجہ ۱۳۶۶ھ | ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۶

مہاجرین کے تمام کیمپ بند کر دئے گئے! ایک لاکھ اسی ہزار مہاجر سندھ منتقل ہو چکے ہیں

لاہور ۱۸ اکتوبر - مہاجرین کے کیمپوں نے بتایا ہے کہ مغربی پنجاب میں مہاجرین کے تمام کیمپ بند کر دئے گئے ہیں۔ سب سے آخر میں اوکاڑہ اور منگھری کے کیمپ بند ہوئے ہیں اس وقت تک ایک لاکھ اسی ہزار مہاجر سندھ کے مختلف علاقوں میں منتقل کئے جا چکے ہیں دو لاکھ مہاجرین کو سندھ لیجانے کے لئے جن ۷۹ سیشن گاڑیوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ ان میں سے آخری گاڑی اس ہفتہ کے اندر اندر روانہ ہو جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باغ کے علاقہ میں دشمن کو پسپا کر دیا گیا
تراولنگ ۱۸ اکتوبر - راجوری کے شمال مشرق میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن ٹینک اور توپ خانہ بھی استعمال کر رہا ہے لیکن آزاد فوج ان کی کامیابی کے ساتھ مزاحمت کر رہی ہے۔ باغ کے مشرق میں تین گھنٹوں کی لڑائی کے بعد دشمن اپنی کئی لاشیں چھوڑ کر پسپا ہو گیا۔ ایک مقام پر جاری فوج دشمن کی چاروں توپوں کو روندتی ہوئی آگے بڑھ گئی ہے۔

تبادلہ اشیاء کی بین المملکتی کانفرنس
کراچی ۱۸ اکتوبر آج تیسرے پر ضروری اشیاء کے تبادلہ کے سہولت کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی کانفرنس شروع ہو گئی۔ آج ابتدائی بات چیت ہوتی رہی۔ کل کانفرنس کا اجلاس ہو گا۔
— لندن ۱۸ اکتوبر کل پارلیمنٹری کانفرنس شروع ہو جائیگی۔ جس میں پاکستانی وفد کی رہائی مولوی تمیز الدین کریں گے۔

کیا دولت مشترکہ کے موجودہ تصور کو بدل دیا جائے گا؟

لندن ۱۸ اکتوبر آج تیسرے پر دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کا مکمل اجلاس پھر شروع ہوا۔ اس اجلاس کو خاص اہمیت دیا جا رہی ہے کیونکہ اس میں اس گفتگو کے نتائج سامنے آجائینگے۔ جو کئی اہم مسائل پر گذشتہ چند دنوں میں وزراء کے درمیان ہوتی رہی ہے آج کی کانفرنس میں زیادہ تر داخلی معاملات پیش ہو رہے ہیں۔ کل برطانوی وزیر خارجہ دنیا کے معاملات پر اپنا تبصرہ ختم کرینگے۔ اسکے بعد عام بحث شروع ہوگی۔ بدھ کے روز دفاعی معاملہ پر مشریشی ایک بیان دینگے۔
معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس میں اہم معاملات پر بحث کر رہی ہے ان میں دولت مشترکہ کے موجودہ تصور کو بدلنے کا سوال بھی شامل ہے یہ سوال نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے وزرائے پیش کیا ہے لیکن غالباً کانفرنس کے بڑے اجلاس میں اس پر بحث نہیں ہوگی۔

ڈاکٹر دادو کی وزیر اعظم پاکستان علی قا
انڈن ۱۸ اکتوبر کل جنوبی افریقہ کے پاکستانی اور ہندوستانی باشندوں کے ہیڈ ڈاکٹر یوسف دادو نے مشر ریاست علی خاں وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کی اور جنوبی افریقہ کی حکومت کی طرف سے نسلی امتیاز برتنے کے سوال پر تبادلہ خیالات کیا۔
ملاقات کے بعد مشر دادو نے کہا میں گفتگو سے بالکل مطمئن ہوں۔

— لاہور ۱۸ اکتوبر سلام ہوا ہے کہ لاہور میں ۱۸ اکتوبر کو فروری کے چھ ماہوں کی قیدوں کا تبادلہ عمل میں آئیگا۔

اگر قائد اعظم دو سال اور زندہ رہتے تو وہ تمام اسلامی ممالک کا ایک وفاق قائم کر دیتے! قیام پاکستان اس صدی کا سب سے بڑا معجزہ ہے

سرحد اسمبلی میں قائد اعظم کو خراج عقیدت
پشاور ۱۸ اکتوبر آج صبح سرحد اسمبلی کا اجلاس نواب زادہ اللہ نواز خاں کی صدارت میں شروع ہوا۔ قائد اعظم کی رحلت کی وجہ سے میران اسمبلی کے جہڑوں پر عم داندہ کے جذبات نمایاں نظر آ رہے تھے سب سے پہلے خان عبدالقیوم خاں وزیر اعظم نے قائد اعظم کے انتقال پر تعزیت کی ایک تحریک پیش کی۔ آپ نے اس سلسلہ میں تعزیر کرتے ہوئے فرمایا قائد اعظم وہ عظیم المرتبت شخصیت تھے جن کی انتھک کوششوں سے اس صدی کا سب سے بڑا معجزہ ظاہر ہوا۔ یعنی پاکستان قائم ہوا۔ آپ نے کہا انگریزوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے ایک طبقہ کی شدید مخالفت کے باوجود دنیا کی سب سے بڑی سلامتی مملکت قائم ہو چکی ہے۔ گو قائد اعظم کی وفات ہمارے لئے ایک عظیم سانحہ ہے لیکن اس سانحہ نے پاکستان کی حفاظت کے لئے ہمارے قلوب میں نیا جوش اور ولولہ پیدا کر دیا ہے آج سرحد کے ساتھ لاکھ مسلمان پوری طرح متحد ہو کر غیر معمولی دماغ اور آپ کی بے مثال بصیرت کی ایک شاندار فتح ہے۔
کوٹاٹ کے پیر شہنشاہ نے اس امر پر ندامت کا اظہار کیا کہ وہ عرصہ تک پاکستان کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔
آخر میں تمام ارکان نے کھڑے ہو کر قائد اعظم کے لئے دعاے مغفرت کی اور تعزیت کی قرارداد منظور کی۔

مندردوں پر قبضہ کرنے کی کوشش ناکام کر دی گئی
کراچی ۱۸ اکتوبر آگرہ اور دہلی سے آنے والے کچھ مہاجرین نے شہر کے چار مندردوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ پولیس نے اس سلسلے میں ۳۴۲ استحصاں نوکرفنار کر لیا۔ اور مندرد خالی کر لئے۔

پاکستان کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دینے کا ہتھیار چلے ہیں۔ نواب زادہ اللہ نواز خاں (سیکریٹری) نے کہا۔ آج قائد اعظم کے سوگ میں سوائے آپ کو خراج عقیدت پیش کرنے کے اور کوئی کاروائی ایوان میں نہ ہوگی۔
حزب مخالف کی طرف سے میان قائم شاہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا اگر قائد اعظم دو برس اور زندہ رہتے تو مجھے یقین ہے کہ وہ تمام اسلامی ممالک کا ایک وفاق قائم کرتے ہیں کامیاب ہوجاتے ایوان کے واحد غیر مسلم رکن لالہ کوٹرام نے کہا پاکستان قائد اعظم کا ایک لائٹانی کارنامہ ہے۔ جو آپ کے

مشر ریاست علی خاں کو قاہرہ میں ٹھہرنے کی دعوت
قاہرہ ۱۸ اکتوبر - عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عظام پاشا نے بتایا ہے کہ مشر ریاست علی خاں وزیر اعظم پاکستان سے عرب لیگ کی طرف سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ پاکستان جاتے ہوئے قاہرہ ٹھہریں تاکہ عرب لیگ کے زعماء ان سے تبادلہ خیالات کر سکیں۔ امید ہے کہ وزیر اعظم پاکستان اس درخواست کو منظور کرینگے۔

کراچی ۱۸ اکتوبر حکومت پاکستان نے حال ہی میں جوئے قرصے جاری کئے تھے انکے سلسلے میں معلوم ہوا ہے کہ کراچی اور لاہور میں لوگ ۱۸ کروڑ ۵ لاکھ روپیہ لٹکا چکے ہیں۔

پیشورہ پبلشر عبدالحمید نے۔ ایبل ایڈیٹوریل کمیٹی پاکستان روڈ سے متعلق کیا گیا۔

الفضائل

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۷ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مساوات

آجکل بڑی بڑی قوموں میں انسان کے بنیادی حقوق کے تعین اور ان کے ذریعہ آدم کی مساوات کا بھی بہت چرچا ہو رہا ہے۔ عجب کی بات ہے کہ جو قومیں عموماً نسل و وطن اور رنگ کے امتیازات کی وجہ سے دوسری اقوام سے سب سے زیادہ نفرت کرتی ہیں۔ اور اللہ سے میل جول رکھنا پسند نہیں کرتیں۔ وہی ان مسئلہ پر تو بانی بحث و تحقیق میں سب سے پیش پیش ہیں۔

امریکی کے سفید باشتند سے ریڈ ایڈینز اور حبشیوں سے جو سلوک کر رہے ہیں۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ یورپ کی سفید قوموں نے ایشیا اور افریقہ پر اپنا اقتدار جانے کے بعد ان براعظم کے قدیم باشندوں کے ساتھ جو سلوک اب تک روا رکھا ہے۔ وہ ناگفتہ بہ ہے۔ یہ تو ان اقوام کی ایسا عام فہمیت ہے جس میں اب تک ذرا بھی فرق نہیں آیا۔ جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں اور افریقیوں کو اچھوت سمجھا جاتا ہے۔ اور اب تو ہندوستانیوں کو وہاں سے بالکل نکال باہر کرنے کی تجاویز ہو رہی ہیں۔ بعض اس لئے کہ ان کا رنگ سفید نہیں۔ آسٹریلیا کے سفید باشتند بھی ایشیا کے رنگین لوگوں کو اپنے ملک میں بسانے کے روادار نہیں۔ حالانکہ تمام ملک بے آباد پڑا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ ایشیائی لوگوں سے اتنی نفرت کرتے ہیں۔ کہ جاپان میں چند آسٹریلیائی لوگوں کی ملازمت کرنا بھی ان کو گراں گزرتا ہے۔ اور جب تک ان کو یہ یقین نہیں ہوتا کہ یہ لڑکیاں جنرل میکارٹھر کے عہد میں کام کر رہی ہیں۔ اس وقت تک وہ ان کی دلچسپی پر مصر رہتے ہیں۔ اسی طرح امریکہ میں جو آسٹریلیائی لڑکیاں ہند اور پاکستان کے سفارت خانوں میں ملازم ہیں۔ ان کے لئے بھی بڑی کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ انہیں بالآخر وہاں بلا لیا جائے۔ حالانکہ وہ لڑکیاں وہاں آنے کو تیار نہیں۔ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کی مثالیں سفید قوموں کی اس عام فہمیت کا بہت ثبوت ہے۔ جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ یہ اقوام اپنے آپ کو باقی دنیا کے رہنے والوں کے اس طرح الگ رکھتی ہیں۔ کہ گویا وہ اس زمین کے رہنے والے نہیں بلکہ کسی

اور بھی دنیا کے رہنے والے ہیں۔ وہ اپنی تہذیب پر اس قدر نازاں ہیں۔ کہ دوسروں کو بالکل غیر مجاز اور وحشی خیال کرتے ہیں۔ ان قوموں کے علاوہ بھی کئی دوسری ایسی قومیں کہ ارضیا پر آباد ہیں۔ جنسلاً اور مذہباً اپنے آپ کو دوسرے انسانوں سے بہت اور سنی سمجھتی ہیں۔ اور ان سے انتہائی نفرت کرتی ہیں۔ اور ان کی یہ نفرت اتنی بڑھ چکی ہوئی ہے کہ وہ ان سے چھو جانا بھی برداشت نہیں کر سکتیں۔ یہودی اور ادریج جاتی ہندو مذہب پر تمام دنیا کو ناپاک خیال کرتے ہیں۔ ہندوؤں میں تو اس منافرت کو علمی حیثیت حاصل ہو چکی ہوئی ہے۔ انہوں نے نہایت کاوش اور محنت سے ذرا ذرا سے فرق پر ذاتوں کا ایک لاشعری سلسلہ بنا رکھا ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ خطرناک وہ نمایاں امتیاز ہے۔ جو ادریج جاتی اور اچھوتوں میں ہے۔ جو شخص کسی ادریجی ذات سے تعلق نہیں رکھتا۔ وہ اچھوت ہے۔ اس طرح ہندوؤں کے نزدیک چند گروڈا ادریج جاتیوں کے سوا تمام دنیا کے لوگ ناپاک ہیں۔ اور ان سے چھو جانا یا ایسی چیز کا استعمال کرنا جس کو ان کا ہتھ لگ چکا ہو۔ اپنے آپ کو بھی ناپاک کر دیتا ہے۔ ہندوؤں اور یہودیوں کے علاوہ بعض دوسرے ممالک اور اقوام میں بھی ایسے چھوٹے چھوٹے گروہ موجود ہیں۔ جو اپنے آپ کو دوسروں سے بالا خیال کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کا اثر محدود ہے۔

الغرض جہاں تک انسان کے بنیادی حقوق کی مساوات کا تعلق ہے دنیا کی عملی حالت تقریباً وہی ہے۔ جس کی کسی قدر تفصیل ہم نے اوپر عرض کی ہے۔ لیکن اب دنیا کے نیک دل لوگ اس منہ مرض کا علاج عالمگیر سطح پر کرنا چاہتے ہیں۔ اور جمہوری اصولوں میں سب سے پہلا اصول انسان کے بنیادی حقوق کا تعین قرار دیتے ہیں۔ یہ سنی دوشش متعمن ہے لیکن سوال یہ ہے کہ محض قوانین سے متروک قوموں کا کہہ مرض دور ہو سکتا ہے۔ مغرب میں کئی صدیوں سے جمہوری اصولوں کا چرچا ہے۔ اب تقریباً ہر ایک یورپی ملک اپنے آپ کو ان اصولوں کا حامی خیال کرتا ہے۔ لیکن عملاً وہی حالت چلی جاتی ہے۔ جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔

ہندوستان میں گاندھی جی نے چھوت بھجات کے خلاف عمر بھر مہم جاری رکھی ہے۔ آپ کے علاوہ کئی مجالس بھی ذات پات توڑنے کی قسم کا کام کرتی رہی ہیں۔ اب حکومت ہند نے چھوت بھجات کے خلاف قانون بھی بنا دیا ہے۔ مندرجہ نکتہ پنڈت یو۔ این او میں اخوت و مساوات کے اصولوں کی حمایت کا اپنی پر زور تقریروں سے اکثر اعلان کرتی رہتی ہیں۔ اسی طرح ہند کے دوسرے بڑے بڑے لیڈر بھی انسانی مساوات کا اکثر تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔ مغربی دنیا کے بھی کئی نیک دل لوگ اپنی زندگیوں میں اس کام کے لئے وقف کر چکے ہیں۔ لیکن حالت کیا ہے؟

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوامی مغربی اقوام کو رنگین لوگوں سے نفرت کم نہیں ہوئی۔ اور نہ ہندی معاشرے زندگی میں کوئی نمایاں فرق پڑا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ محض دنیاوی قانون سے اس بیماری کو مٹانا چاہتے ہیں۔ ان کی تمام کوششیں عقلی اور عقلی نقطہ نظر سے ہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ان لوگوں کو خود بھی انسانی مساوات کا صحیح ادراک حاصل نہیں ہے۔

یہاں وجہ ہے کہ ان کی تقریروں اور تحریروں میں کوئی اثر نہیں۔ زیادہ تر تو یہ لوگ اس امر کو محض پروپیگنڈا کا ایک ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اور بس۔ ان کی غرض صرف یہ ہوتی ہے۔ کہ وہ ان بدعادتھیوں کو دنیا کی نگاہ سے پوشیدہ کر دیں۔ جو ان کی اپنی قوم کے دین پر پڑے ہوئے ہیں۔ وہ ان چوکوں کو چھپالیں جو ان کے خیر معاشرت نے دوسروں کو لگانے ہیں۔ وہ ان مظالم پر پردہ ڈالنے رکھیں جو وہ دوسروں پر کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہی قومیں آج بین الاقوامی مجالس میں مساوات کے بڑے بڑے دعوے کر رہی ہیں۔ جن کا عمل بالکل ان دعووں کے متضاد ہے۔ کیا یہ امر عجیب نہیں ہے؟

اس سے بھی زیادہ عجیب خصوصیات یہ ہیں کہ وہ لوگ جن کے پاس انسانی حقوق کی فہمیت اور عالمگیر مساوات کا صحیح ادراک موجود ہے۔ اور جن کو اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لئے خاص طور پر متعین کیا ہے۔ اور جو حقیقی معنوں میں دنیا سے نسی وطنی اور دیگر تمام قوموں کی منافرت کا قلع قمع کرنے کے سوال اپنے پاس رکھتے ہیں۔ وہ بالکل پاؤں توڑ کر بیٹھے پڑے ہیں۔ اور دنیا کی اس نئی تحریک میں بظاہر کوئی حصہ نہیں لے رہے۔ بلکہ وہ اس تیر بدمذہب علاج کو اس طرح چھپانے پر لگے ہیں کہ گویا اسکو اپنے پاس رکھنا کوئی بہت بڑا جرم

ہے۔ یہی نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ خود ان کو بھی اس عظیم الشان نسخہ پر اب یقین نہیں رہا۔ حالانکہ اگر وہ اپنی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ تو ان کو معلوم ہو سکتا ہے کہ اس نسخے نے دنیا میں کیا انقلاب کر دیا تھا۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم نے اولیٰ غلاموں کو آزاد بنا دیا۔ کہ وہ تاج و تخت کے مالک بن گئے۔ یہ کوئی اتفاقی امر نہیں تھا۔ کہ قریش سرداروں کے درہی غلام جن کو وہ مار مار کر ادھوا کر دیتے تھے اور بڑی بڑی لڑکیوں میں گھینٹتے تھے۔ اور ہر قسم کی ذلت ان پر مار دیتے تھے۔ صرف اسلامی مساوات کے اصولوں کی وجہ سے اتنے بلند ہوئے کہ انہیں قریش سرداروں کی اولاد اپنی غلاموں کے سامنے سر نہیں اٹھا سکتی تھی۔ یہ محض اتفاق نہیں تھا کہ ہندوستان کی سب سے پہلی سلطنت مسلمان غلاموں نے قائم کی تھی۔ کیا جو قسم نے یہ انقلاب پھیلے پیدا کیا تھا۔ وہ اس ناکارہ ہو گئی ہے؟ کیا اب اس میں طاقت نہیں رہی۔ کہ پھر دنیا میں اس قسم کا انقلاب پیدا کر سکے؟ یقیناً اس میں وہ طاقت اب بھی اس طرح موجود ہے۔ اور اب میں وہ دوسرا بھی انقلاب بلکہ اس سے بھی بڑا انقلاب پیدا کر سکتی ہے۔ جیسا کہ اس نے ایک دفعہ اپنے ہی کیا تھا۔ اور جن کے نشانات اب بھی مسلمان اقوام میں موجود ہیں۔ صرف بات اتنی ہے کہ آج دنیا میں اس کو پیش کرنے والے مفقود ہیں۔ وہ لوگ نہیں ہیں۔ جو اپنے اہمال کے آئینہ میں اسلام کا صحیح چہرہ دنیا کے ان بڑے بڑے مدبوروں کو دکھا سکیں۔ اور ان کی صحیح راستہ کی طرف راہ نمائی کر سکیں۔

کاش ہمارے علماء اپنے اس عظیم الشان فریضہ کی طرف توجہ دیں۔
اکابر آزاد کشمیر
 نامہ نگار خصوصی کے واسطے سے آزاد کشمیر گورنمنٹ کے نگران اعلیٰ چوہدری غلام عباس صاحب کا ایک بیان شائع ہوا۔ جس میں آپ نے جموں و کشمیر کے مہاجرین کی ایک دور رس پارٹی کو فتنہ کا لم کہا تھا۔ لیکن اس کے بعد میں متعدد ایسی رپورٹیں پڑھی ہیں۔ جن سے یہ مندرجہ ہوتا ہے۔ کہ جموں و کشمیر کی مہاجرین کی کسی پارٹی کا تعلق کشمیر کے دشمن شیخ عبداللہ سے نہیں ہے۔ کشمیر کے رہا شدہ کے دل میں کشمیر کی آزادی اور کشمیر کی جنگ آزادی سے اس قدر ہمدردی اور ولولہ ہے۔ جس قدر ہمدردی اور ولولہ کسی کے دل میں ہو سکتا ہے۔ ایسے نازک و باقی دیکھیں صلا کامل اول کے نیچے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

از قلم حضرت مفتی محمد صادق صاحب
(ع)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

عورتوں کے پردہ کی غرض اور اس کے فوائد

۱۰ اسلام نے جو یہ حکم دیا ہے۔ کہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے پردہ کرے۔ اس سے غرض یہ ہے۔ کہ نفس انسانی پھیلنے اور ٹھوکر کھانے کی حد سے بچا رہے۔ کیونکہ اجتہاد میں اس کی یہی حالت ہوتی ہے۔ کہ وہ بدیوں کی طرف جھکا پڑتا ہے۔ اور ذرا سی سحر یک بھی ہو۔ تو بدی کی طرف ایسے گرتا ہے۔ جیسے کئی دونوں کا بھوکا آدمی کسی لذیذ کھانے پر۔ یہ انسان کا غرض ہے۔ کہ اس کی اصلاح کرے۔ اور اس کی اصلاح کی حالتوں کے لحاظ سے اس کے چار نام مقرر کئے گئے ہیں۔ اول نفس کا تزکیہ ہوتا ہے۔ کہ جس کو نیکی بدی کی کوئی خبر نہیں ہوتی۔ اور یہ حالت طفلگی تک رہتی ہے۔ پھر نفس امارہ ہوتا ہے۔ کہ بدیوں کی طرف ہی مائل رہتا ہے۔ اور انسان کو طرح طرح کے فسق و فجور میں مبتلا کرتا ہے۔ اور اس کی بڑی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ ہر وقت بدی کا ارتکاب ہو۔ یہ کبھی چوری کرتا ہے۔ کوئی گالی دے یا ذرا خلاف مرضی کام ہو تو اسے مارنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اگر شہوت کی طرف غلبہ ہو۔ تو گناہوں اور فسق و فجور کا سلسلہ بہہ نکلتا ہے۔ دوسرا نفس لوامہ ہے۔ کہ اس میں بدیاں بالکل دور تو نہیں ہوتیں۔ مگر ان ایک چھٹاواں اور حسرت و افسوس مرتب اپنے دل میں محسوس کرتا ہے۔ اور جب بدی ہو جائے۔ تو اس کے دل میں نیکی سے اس کا معاوضہ کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ اور تہذیب کرتا ہے۔ کہ کسی طرح گناہ سے بچے۔ اور دعائیں گھٹا ہے کہ زندگی پاک ہو جائے۔ اور ہوتے ہوئے جب یہ گناہ سے پو تر ہو جاتا ہے۔ تو اس کا نام مطمئن ہو جاتا ہے۔ اور اس حالت میں وہ بدی کو ایسی ہی بدی سمجھتا ہے۔ جیسا کہ خدا بدی کو بدی سمجھتا ہے۔ (الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۵۷ء)

جب حضرت مولانا صاحب ربارت جوں میں شاہی طیب تھے۔ ان دنوں ایک مجذوب فقیر شہر جوں کے قریب کے جنگلوں میں رہتا تھا۔ وہ کبھی کبھی شہر آتا۔ اور حضرت مولانا صاحب کی ملاقات کے لئے ضرور آتا۔ مولانا صاحب اسے علیحدہ کمرے میں لے جاتے۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے۔ کیا کچھ راز و نیاز کی باتیں ہوتیں۔ مگر حضرت مولانا صاحب نے سنایا۔ کہ ایک دفعہ مجھے ایک امر کے واقعہ ہونے کا خوف تھا۔ جس کا ہونا مجھے سبب نہ تھا۔ اور میں دعا کرتا تھا۔ کہ وہ نہ ہو۔ مگر وہ ہونے لگا گیا۔ تب میں مایوس سا بیٹھا تھا کہ وہی مجذوب فقیر آیا۔ میں نے اس سے ذکر کیا۔ کہ یہ ایک بات ہے۔ میں نہ چاہتا تھا۔ کہ ایسا ہو۔ مگر وہ تو ہونا بھی شروع ہو گیا جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ ایسا ہی مقدر تھا۔ اب ہم کیا کر سکتے ہیں۔ فقیر نے جواب دیا۔ دعا کرو میں نے کہا اب کیا دعا کریں۔ جبکہ اس کے ہونے کا حکم خدا سے ہو گیا۔ فقیر نے کہا۔ نور الدین کجا تم نے قرآن شریف میں یہ آیت نہیں پڑھی واللہ غالب علی امرہ۔ خدا قائلے اپنے حق پر بھی غالب ہے۔ جب اللہ قائلے کوئی حکم نافذ کر دے۔ تو کوئی اس حکم کو ٹال نہیں سکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ جب چاہے اپنے حکم کو بھی ٹال سکتا اور منسوخ کر سکتا ہے۔

جب حضرت مولانا سے میں نے (حضرت مفتی محمد صادق صاحب) یہ تفسیر سنی۔ تو ایسا محسوس ہوا کہ اتنا سارے کے فضلوں کا ایک اور بڑا دروازہ ہم پر کھل گیا ہے۔ جس سے ہم پہلے بے خبر تھے اور بے اختیار میرے آنسو نکل آئے۔ اور مجھ پر حالت وجد طاری ہوئی۔ اور میں نے شکر کا سیدہ کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رحمتوں کے مستحق

جو وقت گزر جاتا ہے وہ پھر ہاتھ نہیں آتا۔ اور جو موقع ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ وہ پھر حاصل نہیں ہوتا۔ پس سوچو اور سمجھو پھر سوچو اور سمجھو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ نظام وصیت کو معمولی نہ سمجھو۔ کیونکہ اس کے متعلق حضور نے فرمایا ہے۔ کہ بے شک یہ نظام نافع و پرہیز گراں گزرے گا۔ اور اس سے ان کی پردہ درمی ہوگی۔ پھر حضور وصیت کرنے والوں کے مطلق فرماتے ہیں۔ اس کام میں سبقت دکھانے والے راستاؤں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور اہل تک انداز قائلے کی ان پر رحمتیں ہونگی۔ اس لئے آپ وصیت کرنے میں جلدی کریں۔ اور خدا قائلے کی رحمتوں کے مستحق نہیں۔ اس نیا کام میں جو دولت حصہ لے چکے ہیں۔ وہ اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی اپنے ساتھ شامل کر کے ذمہ صالین بنائیں۔ جو خدا کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عین خواہش ہے۔ سیکڑی عقبہ بہشتی

جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرودھا توجہ فرمائیں

نمائندگان ضلع سرودھا کی مشاورت منعقدہ ۱۵ مئی ۱۹۵۷ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ایسے اجلاس سبھی ہوا کریں۔ اور آئندہ اجلاس ۲۲ مئی کو بلایا جائے۔ بعض ناگزیر حالات کے پیش نظر ہونے کے باعث مقامی مجلس عاملہ نے اس اجلاس کے ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جماعتیں اس تاریخ کو اپنے نمائندے نہ بھیجیں۔ بلکہ ہماری مجلس کا انتظار فرمائیں۔ تاریخ مقرر کرنے کے بعد جماعتوں کو فرداً فرداً لکھی جائے گی۔ اور اخبار میں اس اعلان کیا جائے گا۔ خاکسار۔ غلام رسول نائب امیر جماعت احمدیہ سرودھا

بھید صفحہ ۱۷

وقت میں ہمارے نزدیک ذاتی مناقشات اور رنجشوں کی بنا پر مختلف فرقہ پر ایسے ایسے الزام لگانا قرین مصلحت نہیں ہے۔ اور نہ مک و ملت ہی کو اس سے کوئی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ حکومت پاکستان غداروں اور فتنہ کالوں کی سرگرمیوں سے غافل نہیں ہے۔ لہذا کسی ایک فرقہ کا دوسرے کو فتنہ کا نام کہہ کر دبا کر دینے کا طریق معقول و مفید نہیں ہے اس لئے ہم جو بددی غلام عباس کو بھی یہی مشورہ دیں گے کہ وہ وقت کے تقاضے کو سمجھیں۔ اور ذاتی

سید ام متین حرم ثالث حضرت امیر المؤمنین کی ایم سے میں کامیابی

یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سن جانے لگی۔ کہ اس سال سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی علیہ السلام نے ایم سے عربی کا امتحان ۳۱۳ نمبر حاصل کر کے سیکنڈ ڈیویژن میں پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کی اس کامیابی کو ان کے لئے دینی اور دنیاوی لحاظ سے بابرکت کرے۔ اور آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

۴ سے اس کی صحت پر بہ اثر پڑ سکتا ہے تو وہ بھی کھلم کھلا خریدنے سے احتراز کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام میں شراب پینا سخت ممنوع ہے اور کوئی مسلمان کھلا کر دسکا عادی مشہور ہونا نہیں چاہتا عام طور پر مسلمان بہت کم شراب کے عادی ہیں اور جو چند استثنائی حقائق ہیں۔ وہ بھی اس طرح سمجھے

۵ مناقشات سے بہت بلند ہو کر جدوجہد آزادی میں کوشاں رہیں۔ اور کشمیر کے کسی باشندے یہ فتنہ کا نام کا الزام لگانے کی بجائے اسے اپنانے اور اس کا دل جیتنے کی کوشش کریں۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مغربی پنجاب میں ممانعت

شراب کی کامیابی یقینی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ اخبار اسٹیمپس کے نامہ نگار کے بیان کے مطابق ابھی تک کسی مسلمان کی طرف سے درخواست موصول نہیں ہوئی جو طبعی نقطہ نظر سے حکم ممانعت کے مطابق ڈاکٹری مارٹیفیکٹ کی بنا پر ضرورت کے لئے شراب خرید سکتا ہے اگر بعض ایسے لوگ ناجائز ذریعہ سے بھی اپنی ضرورت پوری کر رہے ہوں تو یہ بھی اس امر کے یقین کرنے کی ایک وجہ ہے کہ یہ تجربہ مغربی پنجاب اور سرحد میں بہت کامیاب ہوا ہے۔ اسے اقتضای ضرورت معلوم ہو جاتا ہے کہ اگر کوئی مسلمان شراب کا ذمہ عادی بھی ہے کہ اس کے چھوٹے

حضرت خلیفۃ المسیح اول کے شاگردوں کا ہمارے چالیس سالہ محبت صحیح مکمل اور سترہ اجزا کی ترتیب ہی حوالہ خوبی ہے

حق تو لہر لڑ کر جارت ہے

کھلے راز کی گہرے تولد

۱۳ مارچ ۱۹۵۷ء

انجمن برائے لاہور

انیس جلال الدین سکولونی رتن باغ لاہور

حلیو نظام حبان اینڈ سنز کی جرا والہ



اسی لئے یقین ہے کہ نجات پیمان ضرور کا مہیا ہوگی۔ چاہے کہ پاکستان کے دوسرے حصے بھی اس طرح شہر کی ہمت ایک ہی ہوتی ہو۔

مرزا منور احمد مرحوم کی یاد میں

از مکرم ملک عطاء الرحمن صاحب مبلغ خزانہ

ابھی ابھی کس قدر دردناک اور غیر توقع اطلاع ملی ہے۔ جو شکار گوسے لندن موصوں ہوئی اور لندن سے پیرس میں یعنی برادرم مرزا منور احمد مجاہد امریکہ کے انتقال کی اندوہناک خبر اناللہ وانا الیہ راجعون۔

۱۲ اپریل ۱۹۲۲ء کو وقف کے منظور ہونے پر میں دارالامان آیا۔ اس وقت ہم صرف چھ واقفین تعلیم اور تربیت کے غرض سے دارالواقفین میں مقیم تھے اس سال کے آخر تک یہ تعداد آٹک اور پھر ۱۹۲۳ء میں ۱۲۰ کے اندر تک پہنچ کر اب تک پانچ گنا۔ ہم واقفین کا یہ چھوٹی سی برادری جہانی اخوت سے بالا۔ روحانی اخوت کے دشتے میں نیک اپنے آقا کی تربیت میں ایک لمبا عرصہ ایک ہی جگہ اور ایک ہی پھت کے نیچے رہی۔ اس دوران میں دو واقفین بعض وجوہ کے ماتحت وقت سے فارغ کر دیئے گئے۔ ہمارے اس ترقی آٹھ سالہ دور میں بعض اور واقفین بھی تنہا ہو گئے اور آخری سال میں تعداد کئی گنا ہو گئی جو کہ ابتدائی ۱۲ واقفین ایک لمبا عرصہ کچھ اس طرح اکٹھے رہے۔ کہ ان کا سونا اور جگنا کھانا اور پینا۔ اٹھنا اور بیٹھنا۔ تعلیم اور تربیت مختلف کام اور خدمات۔ غرضیکہ ہر سوکت و سکون۔ ہر فکر و خیال میں وہ اکٹھے ہوتے کچھ عجیب ہی وہ دور تھا اور اس دور کی کچھ بہت ہی عجیب یادیں ہیں! لیکن کجا اس ایک ہی پھت کے نیچے اکٹھے رہنے دارے اب دنیا کی ہر دست میں منتشر ہو چکے ہیں۔ کس قدر پیوست زندگی کا وہ دور تھا۔ فاصلہ اور مسافت کی کس قدر دوری کا یہ دور ہے! مگر یہ جزا فیائی دوری باہم وگرا اس رشتے و تعلق کے آگے کیا حقیقت دکھتی ہے۔ اب ہر ہم ایک دوسرے سے بہت دور ہیں۔ لیکن ہر ان ہی محسوس ہوتا ہے کہ ہم اپنے دور تربیت کی طرح ایک ہی دارالواقفین میں اکٹھے رہے ہیں۔ کہ وہ ارض میں ہمارے وہ دور انتشار کبھی یہ محسوس پیدا نہیں کرتا۔ کہ ہم میں سے کوئی کجا دوسرے سے دور ہے۔ لیکن درحقیقت آج پہلی دفعہ یہ دردناک محسوس ہونا ہے۔ کہ ہمارا ایک پیارا انتہائی شخص جہاں ہم سے بہت دور چلا گیا ہے۔ ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گیا ہے۔ اپنے لئے لیے تیز قدموں سے کسنا اور دوری پر چلا گیا ہے۔ فی الحقیقت ہم سے بہت آگے نکل گیا ہے۔ اس دنیا بے بغاوت سے رخصت ہو کر اپنے خدا کے

ہمیشہ سے قرب میں چھ گیا ہے۔ دل قلعائوں میں ہے۔ اور بننے طرح سوچیں۔ روح میں ایک کرب و بے چینی ہے۔ مگر اپنے بھائی کی خوش انجانی پسند طرح رشک کے ساتھ خدا تعالیٰ اسکی یہ نیک انجانی اسکے لئے اپنے خدا کے ہر قرب و رحمت کا باعث بنائے۔ اور ہمیں سے ہر ایک کو ایسے مبارک انجام سے نوازے۔ آمین!

یہ چند سطور غم و حزن کے کسی ناقابل برداشت طبع بوجہ کے ماتحت لکھ رہا ہوں۔ اس لئے کہ ہمارا بھائی منور بعض خصوصیات جو بچوں کو دیر سے ہمیں کچھ زیادہ ہی اچھا لگتا تھا۔ ہنایت درجہ خلوص بے رت خدمات کا جذبہ حلم۔ تحمل۔ سنجیدگی۔ مناسبت۔ ذاتی ہمدردی۔ ننگاری۔ اور سب نمایاں۔ طبیعت میں خاص طور پر سادگی۔ ایسے متعدد اوصاف۔ اس شہید مرحوم سے خاص تھے خدا تعالیٰ نے انہیں بعض غیر معمولی خصوصیات عطا فرمائی تھیں۔ وہ مولیٰ فاضل کی جہل کے بعد دارالواقفین میں آئے تھے۔ لیکن وہ اپنے مولیٰ فاضل ساتھیوں میں بعض لحاظ سے بہت نمایاں تھے۔ مثال کے طور پر خادم الامام محمد کا کام زیادہ تر انتہائی قسم کا ہے اور وہ اپنی بعض انتہائی قابلیت کی وجہ سے جلد ہی مجلس عاملہ مرکز پر پیش مل گئے۔ اور انہیں مختلف مرکزوں کی شعبوں کا اہتمام سونپا گیا جاتا رہا۔ اس سلسلہ میں انہیں اپنے دیگر ساتھیوں کی نسبت ایک غیر معمولی حیثیت حاصل تھی۔ مجلس رفقاہ احمد کے ہنایت سرگرم دکن تھے۔ مجلس کے رسالہ فرقان کے ایک عرصہ تک منیجر تھے۔ استاد ذی المکر حضرت مولانا محمد سرور نے صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جامعہ واقفین کے پرنسپل مقرر تھے اور حضرت استاد ذی المکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی بعض خصوصیات کی وجہ سے انہیں اپنا سیکرٹری مقرر فرمایا تھا۔ غرضیکہ تربیت کے اس زمانہ میں انہوں نے میدان عمل کے لئے ہر بہتر طریق پر خود کو تیار کرنے کی ہمیشہ سعی کی۔ مگر کس قدر دردناک کرب کا باعث ہے یہ بات کہ عمل کے اس زمانہ کی وہی ابتداء ہی تھی کہ چانگ وہ راہی ملک عدم ہو گئے یقین بھی تو نہیں آتا کہ بھائی ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو چکا ہے۔ بلکہ اس دردناک اطلاع کے بعد اس گذشتہ دور کی بہت سی نیک صفتی کے ہمراہ وہ کچھ زیادہ ہی پاس محسوس ہوا ہے۔ اپنے مخصوص انداز پیرائوں کے ساتھ

پہر رہا ہے۔ اس شہید مرحوم کی بہت سی انوش آثار چھتیں اور واقعات اس وقت آنکھوں کے سامنے سے جلد جلد گزر رہے ہیں۔ لیکن میں یہاں نہ تو اپنے مرحوم بھائی کی بر خصوصیات اور نہ ہی اسکے نیک سوانح یہاں کسی اختصار کے ساتھ کہہ سکتا ہوں۔ بالخصوص اب جب کہ اچھی و فنیوم ہستی نے خود اسکی زندگی کے خوش انجام سوانح کو شہادت کے ایک ہی لفظ میں ہر لفظ کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ اس کے خدا نے اسکی کتاب زندگی پر شہادت کی کیسی مبارک تمت ثبوت فرمادی ہے۔ اس قدر مبارک کس قدر قابل رشک! لے خدا! ہم بھی تیرے حضور ایسے نیک انجام کے ہر وقت خواہاں ہیں۔

اپنے بھائی کا بے وطنی کے عالم میں باکھل غیر متوقع طور پر اچانک ہمیں داغ جدائی شے جانا۔ اس خیال سے کچھ گراہی درو اور کرب کا باعث ہونے لگتا ہے۔ کہ شہید مرحوم کی والدہ محترمہ کے لئے یہ ساتھ کس قدر طبعی دردناک کا باعث ہو گا۔ جبکہ اس پیرائے عالمی میں ابھی چند ہی ماہ قبل ان کے بڑے لڑکے برادر محترم مرزا احمد شفیق صاحب غفر اللہ گذشتہ فسادات کے دوران میں کس بے مددگی کے ساتھ دارالامان میں شہید کر کے لگے۔ ان کی شہادت پر تعزیت کے طور پر میں نے برادرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم نور اللہ مرقدہ کو خط لکھا تو جو با اہنوا نے بھی لکھا کہ دعا کریں۔ خدا تعالیٰ والدہ محترمہ کو اس حادثہ پر صبر عطا فرمائے۔ غرضیکہ ان کے درہی لڑکے تھے اور دو توں ہی اس قدر نفوس و فتنہ کے ساتھ ان کی اس ضعیف العمری میں ان سے وہاں لے گئے۔ اس عمر میں اپنی زندگی کا یہ سرمایہ یوں لٹا کر خالی ہو جانا کس قدر دردناک ہو گا بالخصوص جبکہ دوسرے بچے کی شہادت و وطن سے ہزاروں میل کی دوری پر واقع ہوئی ہو۔ ایک لفظی دل اور احساس کے لئے یہ ساتھ یقیناً ناقابل برداشت بوجہ کا باعث ضرور ہے۔ سمجھئے اس کے کہ ایک مرحوم جو ہمیشہ اپنے خدا کی رضا کو ہی ہر امر پر مقدم رکھتا چاہتا ہے۔ ایسے دردناک حادثہ کو برداشت کرنے کو کہے۔ اللہ تعالیٰ ان محترمہ کو انتہائی سرنما صبر عطا فرمائے اس روحانی اطمینان کے ساتھ کہ خدا تعالیٰ نے اپنی امانتیں ہمیں تو لیں۔ لیکن اپنی رضا کی انتہائی آفرین کے ساتھ۔ انہیں وہاں تو لایا۔ لیکن ہمارے کو ان کے بچر مقدم کے لئے بھجوا دیا۔ احمدیت کی اسہم کے احیاء کے لئے ایسی بہت سی قربانیاں ابھی دینی ہوں گی اور سیکڑوں اور ہزاروں ہی ہوس مقررہ کے لئے اپنی زندگیوں وقف کرتے

چلے جائینگے۔ کہ جن کے لئے یہ دو شہادتیں بھی اپنے رنگ میں ہمیشہ رہیں۔ جو ہمیں ہوتی رہیں گی اس ایک خواہش کے ساتھ کہ خدا تعالیٰ ہمیں بھی ایسے نیک انجام سے نوازے۔

نہی تھی ہر روز آیا کرتے ہیں اور نہ ہی ان بیٹیوں کے ہمراہ صدیق ہی اور نبوت اور صدیقیت کے بعد سب سے اعلیٰ مقام شہادت کا ہونا۔ مقام ہے اور جسے یہ حاصل ہو جائے۔ اسے ایسی موت پر کس قدر قابل رشک تو تھی ہوگی اپنے بھائی کی ہمیشہ جدا کی کچھ کم غم اور حزن کا باعث نہیں ہو رہی۔ لیکن اسی آن مغرب کے ان روحانیت سے عاری میدانوں میں اہلے سرو سامانی کے عالم میں۔ انکار اور پریشانیوں سے ہر طرح محیط زندگی کا جب خیال آتا ہے۔ تو اپنے بھائی کی اچانک جدائی کے طبعی غم اور اپنے انکار سے بالا اٹھ کر میری روح اور اس کا ہر احساس مجھ رشک بن کر بیتاب ہونے لگتا ہے اور اس بیٹائی پر میں پھروں تک چھوڑنے لگتا ہوں۔

تانا بختہ خدا سے بختہ بندہ!

کس قدر نیک انجام کے ساتھ ہمارا بھائی ہم سے جدا ہوا۔ ایک طرف اسے اپنی محاسن کا دنیا کی خدمات اور عمل و سعی کے نتیجے میں اپنے پیارے آقا اطال اللہ نقاؤلا واطلع شہد موٹا بعد کی خوشنودی حاصل تھی۔ تو اب اسکے خرد سے اپنی انتہائی رضا کا اس طرح اظہار فرمایا۔ خدا کے ہم میں سے ہر ایک کا نیک کام انجام ہو اور ہم جو ایک عرصہ یہاں سب و تمام اکٹھے تھے۔ خدا کے ایک دن وہاں بھی آنے خدا کے حضور کھڑے ہوں۔

جماعت احمدیہ لکھنؤ کا تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ شہر لکھنؤ کا سالانہ تبلیغی جلسہ اس سال ۳۰-۳۱ اکتوبر بروز ہفتہ و اتوار ہو گا۔ مزید جو ذیل مضامین پر انشاء اللہ تقاریر ہوں گی۔ اس میں ایک مضمون حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہو گا۔ یعنی پیغام احمدیت دنیا کے نام حضور پیمانہ سزا نامزد فرمائیں گے۔ جو اس مضمون کو پڑھیں گے۔

۱) مسئلہ جہاد (۲) صحابہ کرام کے جنگی کارنامے (۳) استو کلام پاکستان کے مسائل (۴) قرآن مجید میں قوانین جنگ (۵) جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات (۶) بچوں کو اسلامی خدمات (۷) اسلامی نظام حکومت (۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق (۹) حضرت عبداللہ بن ابی طالب صاحب خمس سابق امام مسجد لندن (۱۰) اور مسلمانوں اور اعداء صاحب پسین جامعہ احمدیہ لکھنؤ کے اور مسلمانوں کے ساتھ اور صاحب صاحب جماعت احمدیہ لکھنؤ کے

ان تمام مضامین کی اشاعت اور تقاریر کے لئے ہر ایک کو اپنی اپنی ذمہ داری ہے۔ ان تمام مضامین کی اشاعت اور تقاریر کے لئے ہر ایک کو اپنی اپنی ذمہ داری ہے۔

دنیا کے آخری زمانہ کی نازک گھڑیاں

مسلمانوں کے خطرات و مصائب کی کیفیت اور ان کا حل

(مکرم جناب عبدالحمید خان صاحب پشاور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب)

احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ اس آخری ساتویں ہزار سال میں مادیت کا بہت غلبہ ہوگا۔ اور سفلی خواہشات و روحانی جذبہ کا اتہامی دور آخری تصادم ہوگا۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو اس وقت سے خبردار اور ہوشیار رہنے کے لئے تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ۔ اس وقت کے لوگوں سے علیحدہ رہنے میں امن ہوگا۔ ال دنیا محض دنیوی امور میں اس قدر سہمک ہوں گے کہ ان کی صحبت مقصدی مرض کی طرح ان سے خلاصہ کرنے والوں کے دلوں کو رنگ آلود کر کے دینی فرائض کی ادائیگی سے غافل کر دے گی۔ اس لئے

چنانچہ حضرت سیح موعود علیہ السلام نے بھی جو دین اسلام کی تعلیم کو از سر نو زندہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بوجہ علامات اس زمانہ میں معیوث ہوئے ہیں۔ آخری زمانہ میں مادیت کے غلبہ کی طرف الفاظ ذیل میں جنگ کے لفظ سے بیان فرمایا ہے۔

اور اس کا اطلاق بیان فرمایا ہے۔
”کھار با ہے دیں طلحے ہاتھ سے توں آج
اک تزلزل پڑا ہے اسلام کا عالی منار
جنگ روحانی ہے اب اس خادم و شیطان کا
دل کھٹا جاتا ہے یارب سخت ہے یہ کارزار
مرئی وقت نے اس جنگ کی دی تھی خبر
کہ گئے ہیں وہ دعائیں باد و چشم اسٹیکار
اسے خدا شیطان پہ عجب کو فتح دے رحمت کیسا
وہ اکٹھی کر لایے اپنی تو میں بے شمار
جنگ یہ بڑھ کر ہے جنگ روس اور جاپان
میں عزیز اور سے مقابل پر حریت نامدار
دل نکل جاتا ہے قابو سے یہ مشکل سوچ کر
اے میری جان کی پناہ فوج لاکھ کو اتار
شکر مشطوں کے نزع میں جہاں ہے جو گیا
بات مشکل ہوئی قدرت لا کھا اے میرے یار
نسل انسان سے مدد اب مانگنا بیکار سے
اب ہمارا ہے تیری درگاہ میں یارب بیکار
گو یا حضرت سیح موعود علیہ السلام
نے اس زمانہ کو ایسا خطرناک جنگی گھڑیاں
کا یہ ان کارزار ظاہر فرمایا ہے کہ جس کی
نظیر سابق زمانہ میں پائی نہیں جاتی۔ اور اس
میں کامیاب ہونے میں شیطان عساکر پر فتح پانے
کے لئے واحد اور واحد علاج اللہ تعالیٰ کے

آسمان پر ہونے والی عظیم جنگوں کا۔ فرمایا ہے
جیسا کہ مندرجہ ذیل کلام میں فرماتے ہیں۔
”دیں غار میں چھپا ہے اک ٹوکڑ کفر کا ہے
اب تو دعائیں کرگو غار حرا ہی ہے
گو یا اس زمانہ میں جید ملکیت اور بے دینی
کا چرچہ ہے اور وہی نقشہ ہے جو ابتدائے اسلام
کے وقت دنیا پر ہر قسم کی بدی نفس و نجر اور
خانی سے دوری کا دور دورہ تھا کہ حقیقی
خانی سے بالکل نا آشنا ہو کر اس کی ملکیت
پرستی نے لے لی تھی۔ یہ بھی وہی زمانہ ہے
اس لئے فرمایا کہ اس تاریکی کو دور کرنے کے
لئے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
غار حرا میں مہینوں قیام فرما کر تنہائی میں بالکل
الہی میں مخلوق کی سدھار اور حقیقی ملک و
خانی سے آشنا کرنے کے لئے شب و روز تڑپ
تڑپ کر دعائیں کیں جس کے نتیجہ میں اس قدر
عظیم الشان انقلاب و قورع میں آنا کہ پشتوں
کے گمراہ شدہ لوگ آستانہ اہمیت پر جمع ہو گئے
اور انہوں نے روحانی طور پر زندگی حاصل
کی۔ ملک عرب میں جس میں ہر ایک طاقت کا اثر
تھا وہاں پر توحید خانی کے صحیح معنوں میں
ماننے والے اور شدید ائی پیدا ہو گئے۔ جن
کے ذریعہ دین توحید تمام آفات عالم میں پھیل
گیا۔ اسی طرح اب بھی غلبہ مادیت کو دور کرنے
کے لئے باورگاہ الہی میں شب و روز آہ و نالہ
کے عاجزانہ پکار کے سرا اور کوئی علاج نہیں ہے
مگر دعائیں بھی اسی توجہ سے کی جائیں کہ بہت
آستانہ اہمیت پر دعاؤں میں یاگوں کی طرح
استغراقی ہو جس کے تعلق حضور علیہ السلام
فرماتے ہیں۔

”کشتی اسلام بے لطف خدا اب غرق ہے
اے جنوں! کچھ کلام کو بیکار میں عقول کے در
مجھ کو دے اک فوق حادث لے خدا جوش و پیش
جس سے میں ہو جاؤں غم میں دیں کے اک دیوار دار
وہ لگا دے آگ میرے دل میں تمہارے لئے
شعلے بچیں جس سے ہر دم آسمان پر بے شمار
پیشہ ہے روزنا ہمارا پیش رب ذوی المنن
پھر اس نہر سے آخر کبھی لائیں گے بار
پھر زمانہ کی بدترین حالت کا مندرجہ کلام میں
ذکر فرمایا ہے
”اک سبیل رہا ہے گناہوں کا زور سے
سننے نہیں ہیں کچھ علی سامی کے شور سے

کیوں زندگی کی جال سمی فاسقانہ ہے
کچھ نظر کر وہ یہ کیا زمانہ ہے
اس لئے ان خطرناک حالات کے پیش نظر
اور اس سخت ترین میدان کارزار میں جو توڑنے
داعی الی الخیر و داعی الی الخیر کے درمیان شدت
سے لڑی جا رہی ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ
یوں نازک مصائب سے بچنے کے لئے بار بار
تاکیدی ارشاد فرمایا ہے۔ جیسا کہ افضل مرفوعہ
۱۶ اپریل ۱۹۰۷ء میں یہ الفاظ ذیل فرمایا ہے۔
”اب ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ یہ
عزم وہ یہ عہد۔ وہ یہ ارادہ کرے کہ وہ
خود مر جائے گا لیکن رسول کریم صلعم کے نام کو
اور آپ کی تعلیم کو زندہ کر کے چھوڑے گا۔
اب ہماری زندگیوں ہمارے لئے نہ ہوں۔
صرف اور صرف اسلام کے قیام اور اس
کی اشاعت کے لئے ہوں۔
ان ارشادات کی موجودگی میں اس وقت
جبکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو الگ

ملکت عطا فرمادی ہے جو کھوکھلا ہے جانوں
کی قربانی اور جہد ملی نقصانات کے بد نصیب
ہوئی ہے مسلمانوں کا فرض ہے کہ ہر فرد
حقیقی تفسیر پیدا کر کے قومی اتحاد
اور آپس میں بے نظیر قومی ہمدردی کو
مشعل راہ بنائے اور ہر مسلم اپنی مقدس
کے مطابق اپنے اوقات۔ اموال۔ علم طاقت
اور عزت و ناموس کو اس نصب العین
کے حصول کے لئے دیوانہ وار قربان کر
دینے کو اپنے لئے واجب لازم کر لے۔ کیونکہ
خدا کی تائید دہی میں ہفتے کے ہم اخلاقی
دایمان با اللہ میں تجدیدی پیدا ہو کرے۔ اور
یکجا اومتد ہو کر پکے دلی اور عزم و
استقلال سے مصروف کار ہو جائیں۔
جس سے یقیناً ہم کو بفضل خدا
کامیابی حاصل ہوگی۔ جو بانی مملکت
پاکستان قائد اعظم کی روح کے لئے
بے انتہاء خوشی کا باعث ہوگا۔

موصی صاحبان اپنے بیٹوں سے اطلاق دین

مندرجہ ذیل موصی صاحبان اپنے بیٹوں سے اطلاق دین :-

| | | | |
|------|--|------|--------------------------------|
| ۲۳۳۶ | بابو محمد ناضل صاحب اور سیر | ۲۳۶۹ | شیخ رحمت اللہ صاحب موگا |
| ۲۳۳۷ | رحمت بی بی صاحبہ | ۲۳۷۰ | محمد مراد صاحب پنڈی مٹیالیان |
| ۲۳۳۸ | ابلیہ بابو عبدالحمید صاحب | ۲۳۷۱ | عزیزہ بیگم صاحبہ دارالعلوم |
| ۲۳۳۹ | سید عبدالرشید صاحب | ۲۳۷۲ | بیوہ حکیم محمد الدین صاحب |
| ۲۳۴۰ | چوہدری غلام محمد صاحب | ۲۳۷۳ | برکت علی خان صاحب بیٹیان |
| ۲۳۴۱ | بی۔ اے ضلع سیالکوٹ | ۲۳۷۴ | دولت خان صاحب کمانڈر گروہ |
| ۲۳۴۲ | ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاد | ۲۳۷۵ | محمد مستقیم صاحب سنوری |
| ۲۳۴۳ | چوہدری علی محمد صاحب دارالفتوح | ۲۳۷۶ | فتح محمد خان صاحب بیٹیان |
| ۲۳۴۴ | چوہدری عبدالحمید خان صاحب راجوں | ۲۳۷۷ | چوہدری عجمو خان صاحب سڑوہ |
| ۲۳۴۵ | حضرت گل صاحب | ۲۳۷۸ | ملک عبد القادر صاحب دارالبرکات |
| ۲۳۴۶ | خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب | ۲۳۷۹ | اللہ دتہ صاحب برٹ |
| ۲۳۴۷ | میاں محمد اسماعیل صاحب باغیہ | ۲۳۸۰ | اسٹریٹسید احمد صاحب مال پور |
| ۲۳۴۸ | میاں عبد اللہ صاحب ناغیہ | ۲۳۸۱ | دلایت حسین خان صاحب |
| ۲۳۴۹ | ڈاکٹر ظفر الحسن صاحب دارالفضل | ۲۳۸۲ | دوکاندار دارالفضل |
| ۲۳۵۰ | سکریٹری بہشتی مقبرہ | ۲۳۸۳ | چوہدری مبارک علی صاحب |
| ۲۳۵۱ | درخواستہ تہائے دعاء | ۲۳۸۴ | دوکاندار دارالرحمت |
| ۲۳۵۲ | ۱) عبد القادر صاحب احسان و اذیت زندگی | ۲۳۸۵ | لفٹنٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب |
| ۲۳۵۳ | ۲) قادیان میں سخت بیماریوں۔ احباب کی محبت کا ملہ و عاجلہ | ۲۳۸۶ | دارالبرکات |
| ۲۳۵۴ | کیئے درود سے دعا فرمائیں۔ | ۲۳۸۷ | محمد عیسیٰ صاحب زبیدی |
| ۲۳۵۵ | ۳) مرزا نذیر علی صاحب کارکن بہشتی مقبرہ | ۲۳۸۸ | سید محمد اشرف صاحب |
| ۲۳۵۶ | چار ماہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب | ۲۳۸۹ | حوالدار کلرک عبد الواحد صاحب |
| ۲۳۵۷ | جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت | ۲۳۹۰ | حافظ محمد عبد اللہ صاحب بھلور |
| ۲۳۵۸ | عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں | ۲۳۹۱ | مستری محمد الدین صاحب |
| ۲۳۵۹ | عالمسار عطاء محمد صاحب برہہ کلرک | ۲۳۹۲ | سجود الی دارالرحمت |
| ۲۳۶۰ | دنتر بہشتی مقبرہ | ۲۳۹۳ | محمد الدین صاحب سبزی فروش |
| ۲۳۶۱ | | ۲۳۹۴ | شیخ محمد شفیع صاحب پوری |

کوئی میں پاکستان بیداری کے سہیل کے شہداء کی بیماری

۱۸۔ بزم گرامے کے مہتمم گنوں سے گویوں کی پوجھاڑ بھی کی گئی

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ کل آزاد کشمیر کے علاقہ میں کوئی کے مقام پر تین طیاروں نے بیماری کی بیماری کا سلسلہ شروع کیا۔ بزم گرامے کے مہتمم گنوں سے گویوں کی پوجھاڑ بھی کی گئی۔

سرمکاری اعلان کے مطابق کل ۱۸ بزم گرامے کے مہتمم گنوں سے زیادہ راکٹ بم تھے۔ مہتمم گنوں سے بھی گولیاں چلائی گئیں۔ اسپتال کی عمارت پر راکٹوں سے اس کے نشانات صاف طور پر نظر آ رہے تھے۔ اور اس امر کا کوئی امکان نہ تھا کہ طیاروں کو شناخت میں کوئی دقت یا شبہ ہو سکا۔

جہاں بزم گرامے کے وہ حکومت آزاد کشمیر کے صدر مقام بلنڈری سے ۲۸ میل دور ہے۔

انڈیشیا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کا قتل

سابق نائب وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کا قتل

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ انڈیا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کا قتل کر دیے گئے ہیں۔ یہ کاروائی ان کے باغی حامیوں نے خود کی ہے۔

ڈاکٹر امیر شریف الدین کا قتل کر دیے گئے ہیں۔ یہ کاروائی ان کے باغی حامیوں نے خود کی ہے۔ انڈیا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر امیر شریف الدین کا قتل کر دیے گئے ہیں۔ یہ کاروائی ان کے باغی حامیوں نے خود کی ہے۔

دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کی قومی بیداری کو ختم نہیں کر سکتی

لندن ۱۸ اکتوبر۔ برطانوی پارلیمنٹ کے دن سروسٹاپ پر اس نے مائیکسٹو کارڈ میں پاکستان کے متعلق اپنے متاثر استماع کر کے میں سروسٹاپ میں کوئی طاقت پاکستان کی قومی بیداری کو ختم کرنے کے بقادر نہیں۔ پاکستان کی اقتصادی حالت بہت مضبوط ہو چکی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

عبدالرحمن خان صاحب کی طبیعت کا کلمہ درجہ اولیٰ

اطلاع

۱۔ کارخانہ سندھ و سجیٹیل آل انڈیا لیمیٹڈ کو میٹڈ گوجرہ کو تجربہ کار لاکھ کی ضرورت ہے۔ جو کہ کارخانہ کا اکاؤنٹ رکھ سکے۔ اس کے ماتحت تین چار اور

کلرک مدد کے لئے ہوں گے۔ تنخواہ کی بابت بالمشافہہ یا بذریعہ خط و کتابت فیصل ہو سکتا ہے۔ اپنی درخواست میں تجربہ اور تعلیمی قابلیت پر شرح نقل و حرکت اور کم از کم تنخواہ جو منظور ہو سکتی ہے۔

۲۔ کارخانہ ہذا کو ہر ماہ ۳۶۰۰ من سرسوں کی خرید و فروخت کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے سٹروں کی ضرورت ہے۔ سٹروں کی خرید و فروخت کی ضرورت ہے۔

۳۔ ہر ماہ تقریباً ۲۰۰ من کھل اور قریباً ۳۰۰ من تیل فروخت کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لئے سٹروں کی خرید و فروخت کی ضرورت ہے۔

لینا چاہیے تو مناسب ضمانت اور مقامی امیر جماعت کی سفارش و ضمانت پر سٹروں کی خرید و فروخت کی ضرورت ہے۔

طشٹروں وغیرہ کی تاریخ اور دیگر امور کے متعلق منیجر کارخانہ ہذا سے خط و کتابت کریں:-

مڈل سکول میں داخلگی کی آخری تاریخ

لاہور ۱۸ اکتوبر - ۱۹۴۸ء کے لڑکوں کے امتحان مڈل سکول میں داخلگی کے لئے درخواستیں بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ہے درخواستوں کے نام تمام منظور شدہ زمانہ سکولوں کی ہیڈ ماسٹریوں کو بھیج دئے گئے ہیں دوسرے سکول اور پرائیویٹ طالبات یہ فارم رجسٹرار محکمہ امتحانات مغربی پنجاب سے حاصل کریں۔

راشن لینے کے اوقات

لاہور ۱۸ اکتوبر - راشن بندی کے رقبے میں پرچون فروشوں کے کام کے اوقات اب یہ ہوں گے صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر ۳ بجے سے ۴ بجے تک۔

سرحد میں کپڑے اور خوراک کی صورت حال

پشاور ۱۸ اکتوبر - آج صبح سرحد کی صوبائی سول سپلائی کانسٹیبل نے منعقد ہوئی۔ جس میں کپڑے اور خوراک کے مسئلے میں صوبہ کی مزدوریات پر غور کیا گیا ہے کانفرنس میں کپڑے اور خوراک کی ناجائز برآمد کو روکنے کی ہم کو تیز سے تیز کر کے کیلئے مختلف اہم تجاویز پاس کی گئیں۔

فلسطین میں عارضی صلح کو جلد جلد ختم کیا جا

جمیعت اقوام کو قائم مقام ثالث کا انتخاب پیرس ۱۸ اکتوبر - فلسطین کے قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ نے یو این۔ او کو تشبیہ کیا ہے کہ اگر عارضی صلح کو جلد ہی مستقل سمجھوتہ میں تبدیل نہ کیا گیا تو لڑائی کا آگ دوسرے شہروں میں پھیل جائے گا اور اسکی ذمے داری ان طاقتوں پر ہوگی جو فلسطین کے معاملات میں اپنے مفادات کی بنا پر دلچسپی لے رہی ہیں (اسٹان)

مشترکہ دفاعی کمیٹی

لندن ۱۸ اکتوبر - ڈی ایچ ڈی کے ادارے اور دیگر نے ایک مشترکہ دفاعی کمیٹی بنا لی ہے۔ یہ کمیٹی فوری طور پر مشترکہ دفاع کا کام شروع کرے گی۔ (اسٹان)

یہودیوں نے نجف میں جنگ بند کر دینے سے انکار کر دیا

فلسطین کی عرب حکومت کے صدر مقام غازہ پر بمباری

پیرس ۱۸ اکتوبر اتحادی اقوام کے مقرر کردہ ثالث نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ یہودیوں نے ان کی تجویز کے مطابق تین دنوں کے لئے نجف میں جنگ بند کر دینے سے انکار کر دیا ہے اور وہ جنگ پر نکلے بیٹھے ہیں۔ آپ نے کہا اگر انہوں نے فوراً جنگ بند نہ کر دی تو میں سلامتی کونسل کے صدر خواجہ کر ونگا کو مدد مل ہی لپٹا خاص وجوہ طلب کر کے یہودیوں کے روٹیہ پر غور کرے آپ نے بتایا کہ مصریوں نے نجف میں جنگ بند یہ رضا مندی کا اظہار کر دیا ہے تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ نجف میں مصریوں اور یہودیوں کے درمیان گھسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ فلسطین کی عرب حکومت کے صدر مقام غازہ پر یہودی کئی بار بم باری کر چکے ہیں۔ چنانچہ وہاں سے اتحادی اقوام کے ممبرین کو نکالا جا رہا ہے مصری ہوا مار توپوں نے دو یہودی جنگی طیاروں کو مار گرایا ہے۔

خواجہ ناظم الدین قائد اعظم کے مزار پر

کراچی ۱۸ اکتوبر - آج الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان علی گڑھ اولڈ لوارڈز کے ہمراہ فاتحہ خوانی کے لئے قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار پر تشریف لے گئے۔ اس موقع پر اولڈ لوارڈز کی طرف سے ڈاکٹر حسن نے پاکستان کے ساتھ وفاداری کا حلف نامہ پڑھ کر سنایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راشن میں نصف چاول ملا کرینگے

لاہور ۱۸ اکتوبر چاول کی قلت کو دور کرنے کیلئے اور راشن بندی کے شہروں میں نان کے چھ چھانک کا کوٹاپوراکرینکی غرض سے اب فیصلہ کیا گیا ہے کہ راشن کے شہروں میں تین چھانک گندم اور تین چھانک چاول فی کس دئے جائیں۔ راشن کے شہروں میں چاول کے کافی ذخیرے پہنچ چکے ہیں۔

مالیر کو طبلہ میں دس ہزار مسلمان پناہ گزین

سخت کسمپرسی کے عالم میں جالندھر ۱۸ اکتوبر ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر بیجو جنرل عبدالرحمن مالیر کو طبلہ کا دورہ کرنے کے بعد جالندھر واپس پہنچ گئے ہیں انہوں نے مالیر کو طبلہ میں فوج صاحب اور ریاست کے منتظم سے ملاقات کی وہ اس کمیپ میں بھی گئے۔ جہاں تین ہزار ایسے پناہ گزین ہیں۔ جن سے جبراً مذہب تبدیل کر دیا گیا تھا بیجو جنرل نے ان کے حالات ان کی زبانی سنے۔ صرف اس ریاست میں دس ہزار ایسے مسلمان پناہ گزین ہیں جو فوجی عملہ قوں سے بچ کر یہاں مقیم ہیں بیجو جنرل مختلف محلوں میں بھی گئے اور ریاست کے دو دفتر بیجو صاحب سے ملے اور انہیں ریاست کے صحیح حالات سے آگاہ کیا۔

عراق میں نیئی فیکٹریاں قائم کر نیکی تجویز

بغداد ۱۸ اکتوبر حکومت عراق کے محکمہ اقتصادیات کے ڈائریکٹر ندیم الیچاچی عراق میں نیئی فیکٹریاں کھولنے کے سلسلے میں امریکہ جا رہے ہیں دیگر فیکٹریوں کے ساتھ ساتھ ایک تیل صاف کر نیکی بڑی فیکٹری کا قیام خاص طور پر زیر غور ہے عراق کی حکومت تیل صاف کرنے کی ایک ایسی فیکٹری قائم کرنا چاہتی ہے۔ جو ۲۲ کروڑ ۲ لاکھ گیلن سالانہ تیل صاف کر سکے۔ آپ ایک ماہ تک امریکہ میں قیام کریں گے اور عراق میں زرعی ترقی کے سلسلے میں ڈیکورٹمنٹ کے لئے بھی گفت و شنید کریں گے۔ عراق کے شمال میں اوسے اور تانبے وغیرہ کی بوجا میں دریافت ہوئی ہیں ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے لئے ضروری سامان وغیرہ بھی حاصل کیا جائیگا (اسٹان)

ذخیرہ اندوزوں کو تنبیہ

کیسبلور ۱۸ اکتوبر - عید کے اجتماع کے موقع پر ڈپٹی کمشنر شیخ عبدالرشید نے حکومت پاکستان کے نئے قرضوں میں دل کھول کر روپیہ لگانے کی اپیل کی۔ آپ نے کہا کہ اس طرح عوام نہ صرف اپنی دولت میں اضافہ کر سکیں گے۔ بلکہ قومی دولت کو بھی بڑھانے میں مدد دینگے۔ آپ نے ذخیرہ اندوزوں اور منافع بازوں کو تنبیہ کی اور عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مفاد کے پیش نظر حکومت ان دشمنوں کے خلاف سخت کاروائی کرنے پر تلی ہوئی ہے۔

وزیر مال کے دورے کا پروگرام

لاہور ۱۸ اکتوبر - میجر مبارک علیشاہ وزیر مال مغربی پنجاب ۲۰ اکتوبر کو ملتان ڈویژن کے دس روز کے دورے پر روانہ ہو جائیں گے۔ ۲۶ اور ۲۷ اکتوبر کو آپ سیالکوٹی اور اسلام پور میں کس کا معاشرہ کریں گے۔ وہاڑی - ملتان - مظفر گڑھ - علی پور - شہر کوٹ اور جھنگ وغیرہ میں آپ تقریریں بھی کرینگے۔ موجودہ پروگرام کے مطابق آپ ۲۹ اکتوبر کو واپس لاہور پہنچ جائیں گے۔

عرب نیوز ایجنسی کے دفتر پر حملہ

یروشلم ۱۸ اکتوبر کل رات دو مسلح اشخاص جن میں ایک عرب اور دوسرا یورپین ایس پیسے ہونے لگا۔ عرب نیوز ایجنسی کے دفتر پر حملہ آفس میں آگے۔ اور ایک نامہ نگار اور ایک ڈائریکٹر آپریٹنگ کانسٹول دکھا کر اس ریڈیو کو توڑ پھوڑ دیا۔ جس کے ذریعے عمان خبریں بھیجی جاتی تھیں۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے (اسٹان)

وزیر اعظم ایران کے لئے اعتماد کا ووٹ

طهران ۱۸ اکتوبر - کل ایرانی پارلیمنٹ نے وزیر اعظم ابوالحسن مسٹر حاضر کے لئے اعتماد کا ووٹ منظور کر دیا ۸۸ نمائندگان میں سے ۶۴ نے تحریک اعتماد کے حق میں ووٹ دیئے۔ وہ جوں میں وزیر اعظم بنے تھے۔

اس ہفتہ لندن میں پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں میں ملاقات ہوگی لندن کانفرنس کی اور ملاقاتوں کا پیش خیمہ بھی ثابت ہوگی۔ ۱۸ اکتوبر - اخباری نمائندے کو ایک نئی دہی کے اعلان اور باختر سیاسی حلقوں سے اس بات کا پتہ چلے کہ آئندہ ہفتہ لندن میں پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں میں ملاقات ہوگی۔ اس بات کے دونوں وزرا نے اعظم کی مصروفیات کے باعث یہ ملاقات نہیں ہوگی۔ کشمیر کے علاوہ دوسرے مشترکہ دفاعی مسائل پر بھی اس کانفرنس میں غور و خوض ہوگا۔ خیال ہے کہ لندن کانفرنس کے بعد پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں میں مختصر وقفوں کے بعد ملاقاتیں ہوتی رہا کریں گی۔

فلسطین میں عارضی صلح کی خلاف ورزیاں

یہودی کاروباریوں پر مصر کا احتجاج

پیرس ۱۸ اکتوبر حکومت مصر نے حفاظتی کونسل کو ایک یادداشت روانہ کی ہے۔ جس میں احتجاج کیا گیا ہے کہ یہودی فلسطین میں عارضی صلح کی خلاف ورزیاں کر رہے ہیں۔ حکام مصر نے فلسطین میں اقوام متحدہ کے صلح کمیشن کو مطلع کیا ہے کہ نجف کے علاقہ میں یہودیوں سے فوراً جنگ بند کرنا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں یہودیوں کو ان کے قدیم ٹھکانوں پر واپس لایا جائے۔ دوسری ایشیا نجف میں جنگ زور پکڑ گئی ہے۔ مصری فوج نے یہودیوں کے دو طیارے گراہے ہیں۔